السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا تقریبات اور محفلوں میں تالی بجانا جائز ہے یا مکروہ ہے؟ (مقبل ۔ ع ۔ حال)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محفلوں میں تالی بجانا جاہلیت کے اعمال سے ہے اوراس کے متعلق جو کم ازکم کہا جا سکتا ہے اس کا مکروہ ہونا ہے جبکہ دلیل سے حرام ظاہر ہوتی ہے ۔ کیونکہ مسلمانوں کو کافروں کی مشابہت کرنے سے روکا گیا ہے اور اللہ تعالی نے مکہ کے کافروں کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً

(اوران لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اورتالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی ۔ ''(الانفال: ٣٥''

علماء کہتے ہیں کہ مکاء سے مراد سیٹی بجانا اور تصدیہ سے مراد تالی بجانا ہے اور مومن کے لیے سنت یہ ہے کہ جب وہ کوئی بات دیکھے یاسنے جو اسے اچھی لگے یا ناپسندیدہ ہو تو سبحان اللہ یا اللہ اکبر کہے ۔ جیسا کہ بہت سی احادیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ثابت ہے ۔ تالی بجانا تو بالخصوص عورتوں کے لیے مشروع ہے ۔ جب وہ نماز میں پیچھے کھڑی ہوں اور مرد بھی ہوں ۔ اور نماز میں امام بھول جائے تو تالی بجا کر تنبیہ کرنا ان کے لیے مشروع ہے ۔ مگر مرد سبحان اللہ کہہ کر امام کو متنبہ کریں گے ۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سنت ثابت ہے ۔ اس سے یہ بات معلوم ہوجاتی ہے کہ مردوں کے تالی بجانے میں کافروں اور عورتوں سے مشابہت ہے اور دونوں کی مشابہت سے منع کیا گیا ہے ...اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 229

محدث فتویٰ